5 اسلامی بینکاری

5.1 اسلامی بینکاری

مالی سال 15ء کے دوران پاکستان میں اسلامی بینکاری کی صنعت میں نمو کا تسلسل جاری رہا۔ زیر جائزہ مدت کے دوران اسلامی بینکاری اداروں (آئی بی آئیز) کے اثاثوں اور امانتوں دونوں میں 37 فیصد سے زائد نمو ہوئی۔ آخر جون 2015ء تک اس صنعت کی اثاثہ جاتی بنیاد بڑھ کر 1,495 ارب روپے تک پہنچ گئی اور مجموعی بینکاری صنعت کی منڈی میں اس کا حصہ 11.3 فیصد تھا۔ اسی طرح، اسلامی بینکاری صنعت کی امانتیں بڑھ کر 1,281 ارب روپے ہو گئیں اور بینکاری صنعت کی مجموعی امانتوں میں ان کا حصہ 12.8 فیصد رہا (دیکھئے **جدول 5.1**)۔ اسلامی بینکاری اداروں کی رسائی میں بھی اضافہ ہوا اور آخر جون 2015ء تک اسلامی بینکاری اداروں کی شاخوں کا نیٹ ورک ملک کے 95 اضلاع میں 1,702 شاخوں پر مشتمل تھا۔

جدول 5.1 : اسلامی بینکاری اداروں کی پیش رفت اور مارکیٹ شیئر

ارب روپے

			سال بسال نمو		صنعت میں حصہ	
	جون 14ء	جون 15ء	جون 14ء	جون 15ء	جون 14ء	جون 15ء
مجموعی اثاثے	1089	1495	20.5 فیصد	37.3 فیصد	9.8 فیصد	11.3 فیصد
امانتیں	932	1281	20.9 فیصد	37.4 فیصد	10.6 فیصد	12.8 فیصد
اسلامی بینکوں کی تعداد	22	22				
برانچوں کی تعداد *	1335	1702				

ماخذ : سہ ماہی غیر آڈٹ شدہ حسابات

* ذیلی برانچوں کی تعداد سمیت

اسٹیٹ بینک بعض پروموشنل اور ضوابطی اقدامات کے ذریعے ملک میں اسلامی بینکاری کی ترقی کو سہولت دینے میں سرگرم کردار ادا کرتا رہا ہے۔ مالی سال 15ء کے دوران کیے جانے والے کچھ اقدامات کو ذیل میں دیا گیا ہے :

5.1.1 اسلامی بینکاری کو فروغ دینے کے لیے اسٹیئرنگ کمیٹی

حکومت پاکستان نے ملک میں اسلامی مالیات کو ترقی دینے کے لیے بھرپور سنجیدگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک کی سربراہی میں اسلامی بینکاری کو فروغ دینے کے لیے اعلیٰ سطح کی ایک اسٹیئرنگ کمیٹی قائم کی گئی۔ یہ اسٹیئرنگ کمیٹی شریعت کے معروف علمائے کرام، سینئر حکومتی اہلکاروں، صنعتی ماہرین (مقامی و بین الاقوامی) اور کاروباری رہنماؤں پر مشتمل ہے۔

کمیٹی کا کام اسلامی بینکاری کے موجودہ طرز فکر کا معروضی جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ اسلامی مالی نظام کے لیے ایک ایسا جامع پالیسی فریم ورک تشکیل دینا تھا جو شریعت کے اصولوں سے ہم آہنگ ہو۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے کمیٹی نے بعض ترجیحی شعبوں میں خاصی پیش رفت کی ہے جن میں قانونی، ضوابطی اور ٹیکس کاری فریم ورکس پر نظرثانی، سیالیت کا انتظام کرنے کے آلات، حکومتی قرضے کی شریعت سے ہم آہنگ مالکاری میں منتقلی کے طریقے وضع کرنا، اسلامی سرمایہ منڈی کو ترقی دینا، مضاربہ شعبے میں اصلاحات اور استعداد کاری اور اسلامی مالیات کے متعلق بہتر سوجھ بوجھ کے لیے عوام میں آگاہی بڑھانے کے متعدد اقدامات شامل ہیں۔

5.1.2 شریعت سے ہم آہنگ بازارِ زر کے سودے۔ صکوک کا بیع مؤجل

اسٹیٹ بینک اس صنعت کو سیالیت کا انتظام کرنے کے مختلف طریقے فراہم کرنے پر کام کر رہا ہے۔ اس ضمن میں مالی سال 15ء کے دوران حکومت پاکستان کے جاری کردہ صکوک کو استعمال کرتے ہوئے شریعت سے ہم آہنگ بازارِ زر کے سودے (صکوک کا بیع مؤجل) متعارف کرائے گئے۔ اس لین دین سے اسٹیٹ بینک کو بازار سے زیادہ سیالیت جذب کرنے میں مدد ملنے کے ساتھ ساتھ اسٹیٹ بینک کے زری پالیسی مؤقف پر عملدرآمد کو بہتر بنانے میں مدد مل رہی ہے۔

5.13 نظم ونسق کے شرعی فریم ورک کا نفاذ

اسلامی بینکاری اداروں میں شریعت پر عملدرآمد کے پورے ماحول کو مزید تقویت دینے کے لیے مالی سال 14ء کے دوران نظم ونسق کا ایک جامع شرعی فریم ورک جاری کیا گیا۔ بعض حلقوں سے موصول ہونے والی تجاویز اور اسٹیٹ بینک کے شریعت بورڈ کے غور وخوض کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے اس فریم ورک کو مزید بہتر بنایا گیا ہے اور اسے اسلامی بینکاری اداروں کے عملدرآمد کے لیے جاری کر دیا گیا۔ یہ فریم ورک یکم جولائی 2015ء سے لاگو ہو چکا ہے۔ اس کا مقصد اسلامی بینکاری اداروں میں شریعت سے ہم آہنگ وظائف کو ادارہ جاتی بنانا ہے۔

5.1.4 اسلامی بینکاری کے ذیلی اداروں کے لیے کم از کم سرمائے کی شرائط کو حقیقت پسند بنانا

اسلامی بینکاری اداروں کو سازگار ماحول کی فراہمی کے لیے اسٹیٹ بینک نے اسلامی بینکاری شاخوں اور روایتی بینکوں کے اسلامی بینکاری کے ذیلی اداروں کے کم از کم سرمائے کی شرائط کو حقیقت پسند بنانے کی ایک تجویز تیار کی ہے۔ اس کے مطابق اسٹیٹ بینک نے اسلامی بینکاری کے ذیلی اداروں کے لیے کم از کم سرمائے کی شرائط پر نظر ثانی کرتے ہوئے اسے 10 ارب روپے سے کم کر کے 6 ارب روپے کر دیا۔ تاہم، اسلامی بینکاری قائم کرنے کے خواہش مند ذیلی ادارے کو اپنے آپریشنز کی شروعات کی تاریخ سے 5 برسوں کی مدت میں اپنا ادا شدہ سرمایہ (نقصانات کا خالص) بڑھا کر 10 ارب روپے کرنا ہوگا۔

5.1.5 اسلامی بینکاری کی صنعت کے لیے آگاہی پیدا کرنے اور استعداد کاری کے پروگرام

اسلامی بینکاری کی صنعت، اسٹیٹ بینک کے اشتراک سے اسلامی بینکاری کو فروغ دینے کے لیے ذرائع ابلاغ کی ایک مہم چلا رہی ہے۔ 2013ء میں اس کے پہلے مرحلے کی کامیاب تکمیل کے بعد اس کا دوسرا مرحلہ دسمبر 2014ء میں شروع کیا گیا تھا جس میں تعلیم، آگاہی اور اسلامی بینکاری و مالیات کی سوجھ بوجھ بہتر بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ دوسرے مرحلے میں اخبارات، ریڈیو میں اشتہارات، کتابچوں کی تقسیم اور اسلامی بینکاری اداروں کی شاخوں میں عمودی بینرز رکھنا شامل ہے۔

اسٹیٹ بینک، اسلامی بینکاری کی صنعت کے لیے ہدف پر مبنی سیمینار، لیکچر، تربیتی پروگرام اور ورکشاپس منعقد کرانے کے لیے معروف قومی و عالمی اداروں کے ساتھ اشتراک بھی کر رہا ہے۔

5.1.6 عالمی سطح پر شرکت

اسٹیٹ بینک اسلامی مالیات کی عالمی صنعت کو درپیش چیلنجز اور مسائل حل کرنے کے لیے بھی سرگرم کردار ادا کر رہا ہے۔ اسٹیٹ بینک اسلامی مالیات کی ضابطہ کاری (بینکاری جز) کے بنیادی اصولوں پر اسلامی مالی خدمات بورڈ (آئی ایف ایس بی) کے ورکنگ گروپ میں بھی کردار ادا کر رہا ہے۔ اسٹیٹ بینک نے اسلامی مالی خدمات فراہم کرنے والے اداروں کے لیے دباؤ کی جانچ کے تکنیکی نوٹ پر اسلامی مالی خدمات بورڈ کی ٹاسک فورس میں بھی شمولیت اختیار کی۔

اسٹیٹ بینک نے اسلامی مالیات کے مختلف بین الاقوامی فورمز میں بھی سرگرمی سے شرکت کی جیسے آئی ایف ایس بی کے اجلاس اور تقریبات، گلوبل اسلامک فنانس فورم (جی آئی ایف ایف)، اسلامی کانفرنس تنظیم کے رکن ممالک کے مرکزی بینکوں اور او آئی سی کے رکن ممالک کے اجلاس، اسلامی مالی اداروں کی اکاؤنٹنگ و آڈیٹنگ تنظیم (اے اے او آئی ایف آئی) کے بورڈ آف ٹرسٹیز کے اجلاس۔ مزید برآں، اسٹیٹ بینک نے اے اے او آئی ایف آئی کے شریعہ بورڈ کی شرعی معیارات جائزہ اور ترجمہ کمیٹی کا پاکستان میں اجلاس منعقد کرانے میں بھی اعانت مہیا کی۔ اسٹیٹ بینک کو 1 ارب ڈالر مالیت کے حکومت پاکستان اجارہ صکوک فروخت کرنے پر اسلامک فنانس نیوز (آئی ایف این)

کی جانب سے ’آئی ایف این ڈیل آف دی ایئر‘ کا اعزاز بھی دیا گیا۔

5.1.7 پاکستان بین الاقوامی صکوک

مالی سال 15ء کے دوران پاکستان نو برسوں کے بعد ڈالر مالیت کے حامل صکوک کی بین الاقوامی منڈی میں داخل ہوا۔ اس صکوک کے اجرا کا حجم 1.0 ارب ڈالر تھا اور اس کی عرصیت 5 برس تھی۔ یہ صکوک لکسمبرگ اسٹاک ایکس چینج میں لسٹ کیے گئے اور بین الاقوامی منڈی میں ان کا اچھا خیر مقدم کیا گیا۔

5.1.8 کے اے پی مطالعے کا اجرا

اسٹیٹ بینک نے مالی سال 15ء کے دوران اپنے سروے پر مبنی مطالعے، ’’پاکستان میں اسلامی مالیات کی معلومات، رویہ اور روایات (کے اے پی)‘‘ جاری کیا۔ سروے کے نتائج ملک میں اسلامی بینکاری صنعت کے لیے بے حد حوصلہ افزا اور مثبت ہیں۔ طلب و رسد کے فرق کو مدنظر رکھتے ہوئے پاکستان میں اسلامی بینکاری کو ترقی دینے کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ چونکہ ابھی تک اسلامی بینکاری کے ایک بڑے حصے کی طلب کو پورا نہیں کیا گیا اور طلب کا ایک بڑا حصہ معاشرے کے اس طبقے میں ہے جو مالی لحاظ سے پسماندہ ہے، اس لیے اسلامی بینکاری میں سبز معاشی نمو کے وسیع مواقع پنہاں ہیں۔

5.1.9 اسلامی مالیات کی تعلیم کے سینٹر آف ایکسی لینس (سی ای آئی ایف ای) کا قیام

اسلامی بینکاری کی صنعت میں نمو کی رفتار کو برقرار رکھنے کا دارومدار بڑی حد تک ہنر مند اور اچھے تربیت یافتہ انسانی وسائل پر ہے۔ موزوں قابلیت کے حامل اور تربیت یافتہ انسانی وسائل کی طلب و رسد کا فرق پورا کرنے کے لیے ایسے وقف ادارے بنانے کی ضرورت ہے جو استعداد کے اس فرق کو پورا کرنے کی تمام کاوشوں کی قیادت، ترقی دینے اور مربوط بنانے کا کام انجام دے سکیں۔ پاکستان میں اسلامی بینکاری کو فروغ دینے کی اسٹیئرنگ کمیٹی نے اسلامی مالیات کے سینٹر آف ایکسی لینس کے قیام کی تجویز دی ہے۔

سینٹر ذیل میں دی گئی خصوصیات کا حامل ہوگا :

- سامعین کے مختلف گروپس کے لیے تعلیمی و تربیتی پروگراموں کا جامع مجموعہ
- معیار کی ضمانت کا مضبوط فریم ورک
- جدید تحقیقی سہولتیں
- صنعت کے ساتھ شراکت داریاں اور اہم فریقوں کے حصص کی خریداری
- اچھا نظم و نسق، انتظام، قابلیت اور ٹیکنالوجی
- عالمی تربیت اور
- علمی ماحول جو اختراع کو فروغ دے

اسلامی مالیات کی تعلیم کے سینٹر آف ایکسی لینس کے قیام کے لیے تجاویز کے معیار اور سینٹر کا مؤثر انتظام چلانے کی استعداد کی بنیاد پر تین یونی ورسٹیوں کو منتخب کیا گیا ہے۔ اس اقدام کے تحت منظور شدہ ادارے اسلامی مالی تعلیم و تحقیق کے خصوصی انفراسٹرکچر کی تشکیل، نصاب وضع کرنے، بین الاقوامی اشتراک، صنعت کے روابط اور سب سے اہم ان کا تسلسل برقرار رکھنے کے لیے نجی سرمایہ کاریوں کو متوجہ کرنے سمیت کئی سرگرمیاں انجام دیں گے۔

توقع ہے کہ اس اقدام کے اسلامی مالیات کے نصاب/تحقیقی مواد کے تبادلے، سیکھنے کے فاصلاتی پروگراموں، اسلامی مالیات کے تدریسی وسائل کے پول، اسلامی مالیات کی صنعت کے لیے مختصر کورسز/تربیتی پروگرام اور بین الاقوامی کانفرنسوں/تقریبات وغیرہ کے انعقاد کے اسلامی مالیات کی صنعت پر مجموعی طور پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔